یا

نظم کی قسمیں مثالوں کے ساتھ بتائیے۔

۲۔ قطعہ کسے کہتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔ ۵

یا

مسدس کی تعریف کرتے ہوئے مسدس حالی پر مختصر نوٹ لکھیے۔

۳۔ نظم معرّا سے کیا مراد ہے؟ نوٹ لکھیے۔ ۵

یا

آزاد نظم کسے کہتے ہیں؟ واضح کیجئے۔

No. of Printed Pages : 10 **BUDC-134**

B.A. General (Urdu) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

June, 2023

BUDC-134 : Study of Urdu Nazm

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔تمام حصوں کے سبھی سوالوں کے جواب لکھیے۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ نظم کی تعریف یا شناخت بیان کیجئے۔ ۵

۴۔ اردو میں نظم کی ابتداء کب ہوئی؟ مختصر نوٹ لکھیے۔ ۵

یا

قصیدہ نگاری کے زوال کی وجہ کیا تھی؟ مختصر نوٹ لکھیے۔

۵۔ ''مدوجزر اسلام'' کا موضوع کیا ہے؟ نوٹ لکھیے۔ ۵

یا

انجمن پنجاب کے قیام کے مقاصد پر روشنی ڈالیے۔

۶۔ اردو کا تہذیبی و سماجی پس منظر بیان کیجیے۔ ۵

یا

اردو نظم کے اہم موضوعات پر روشنی ڈالیے۔

(حصہ ب)

۷۔ مولانا حالی کی نظم نگاری پر تنقیدی تبصرہ کیجیے۔ ۱۰

یا

اکبرالہ آبادی کی نظم نگاری کی انفرادیت پر اظہار خیال کیجیے۔

۸۔ محمد حسین آزاد کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

اسماعیل میرٹھی کی نظم نگاری پر روشنی ڈالئے۔

۹۔ اقبال کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

فراق گورکھپوری کی شاعری کی خوبیاں بتائیے۔

(حصہ ج)

۱۰۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے۔ ۱۰

جو اہل فضل عالم و فاضل کہاتے ہیں
مفلس ہوئے تو کلمہ تلک بھول جاتے ہیں
پوچھے کوئی تو اسے بے بتاتے ہیں
وہ جو غریب غربا کے لڑکے پڑھاتے ہیں
ان کی تو عمر بھر نہیں جاتی ہے مفلسی

یا

یاں آدمی ہی نار ہے اور آدمی ہی نور
یاں آدمی ہی پاس ہے اور آدمی ہی دور

کل آدمی کا حسن و قبح میں یاں ظہور

شیطان بھی آدمی ہے جو کرنا ہے مکر و زور

اور ہادی، رہنما ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

۱۱۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

ہے امتحان سر پر کھڑا محنت کرو محنت کرو

باندھو کمر، بیٹھے ہو کیا محنت کرو محنت کرو

بیشک پڑھائی ہے سوا اور وقت ہے تھوڑا رہا

ہے ایسی مشکل بات کیا محنت کرو محنت کرو

یا

دامان کو ہسار میں سورج بھی لیٹ کر

دبکا لحاف ابر میں منہ کو لپیٹ کر

دیکھو جو گھر تو سب در و دیوار تھے سفید

باہر چلو تو دامن کو ہسار تھے سفید

۱۲۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

داستاں گُل کی خزاں میں نہ سنا اے بلبل

ہنستے ہنستے ہمیں ظالم نہ رلانا ہرگز

ڈھونڈتا ہے دل خوریدہ بہانے مطرب

درد انگیز غزل کوئی نہ گانا ہرگز

یا

یہ موجودہ طریقے راہی ملک عدم ہوں گے
نئی تہذیب ہوگی اور نئے ساماں بہم ہوں گے
نئے عنواں سے زینت رکھیں گے حسین اپنی
نہ ایسا پیچ زلفوں میں، نہ گیسو میں یہ خم ہوں گے

۱۴۔ درج ذیل اشعار کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

خدا نے دی ہے تم کو عقل و تمیز
ذرا دیکھو تو یہ پانی ہے کیا چیز
دکھاؤ کچھ طبیعت کی روانی
جو دانا ہو تو سمجھو کیا ہے پانی

یا

برتر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی
تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوداں پیہم دواں ہر دم جواں ہے زندگی